www.novelsclubb.com
حیانور
Creation
اشکوں کے موتی
اقصیٰ علی
ناولز کلب
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

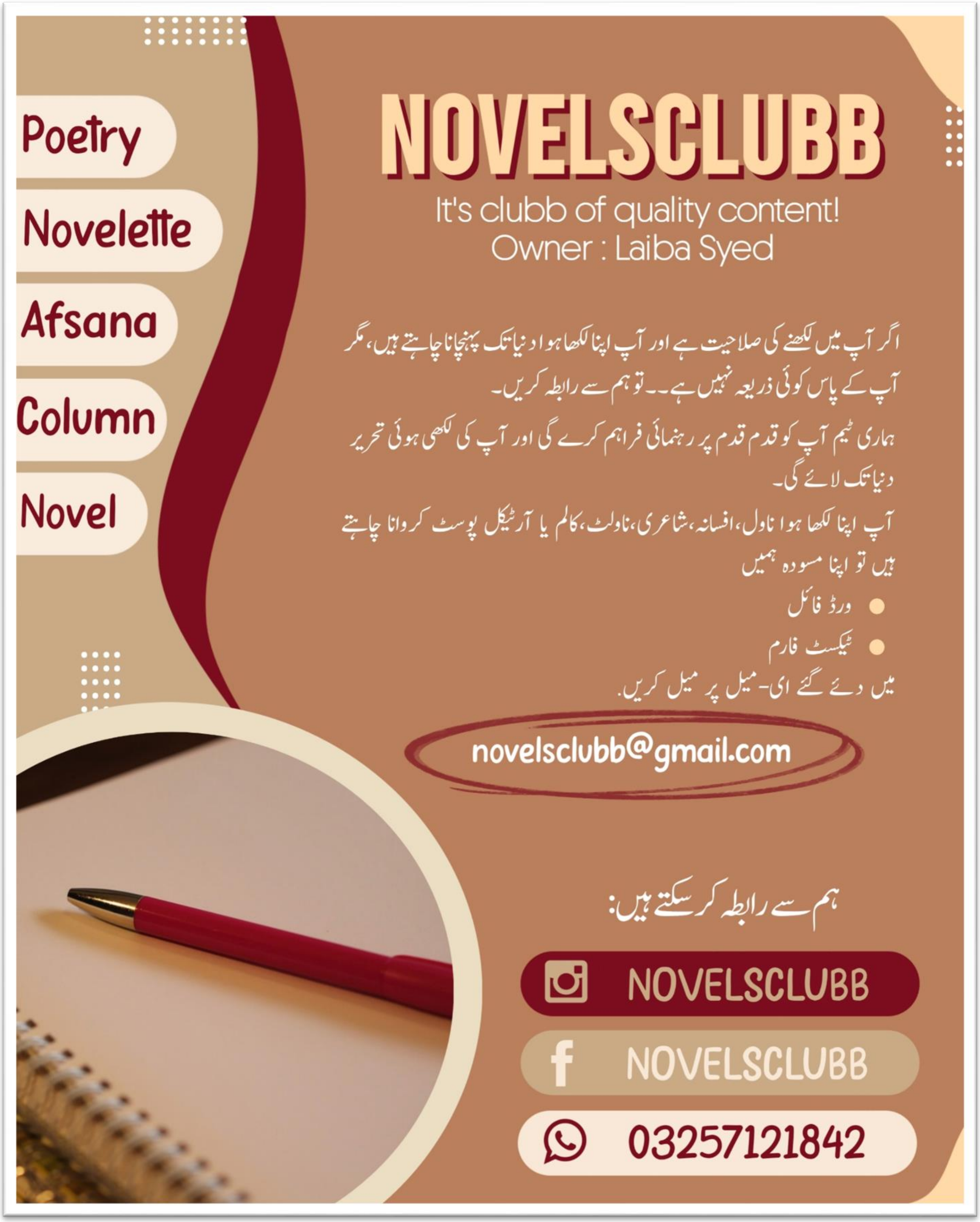

Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر
آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر
دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے
ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیئے گئے ای-میل پر میل کریں۔
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کرسکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

اشکوں کے موتی

از قلم

اقصیٰ علی

www.novelsclubb.com

حسینہ بیگم کے رونے کی رفتار تیز ہوئی۔

"اللہ اللہ میرے بچی کو نیک ہدایت دیں۔ اللہ اسکو دین کی سمجھ عطا کرے۔ اللہ میں اپنی اولاد کو آپ سے دور نہیں دیکھ سکتی۔ اللہ آپکو پتہ ہے نہ میں ہمیشہ سے دعا کرتی رہی ہو۔ میرے اولاد نیک ہو۔ یا اللہ میرے اولاد کو نیک بنادے۔ آمین اللہ میں آپ سے بہت پیار کرتی ہوں۔ میرے پریشانی دور کرے شُکر الحمدُللہ۔"

بول کر اُنہونے آنسو پوچھے اور سجدہ کیا اور پھر جائے نماز پر بیٹھ گئی۔ کچھ دیر بعد اٹھی اور جائے نماز ڈرور میں رکھی اور کچن میں چلی گئی۔

زوہان آج بلو رنگ کے قمیض شلوار میں ملبوس تھا اور ساتھ ہی ہاتھ میں کالے رنگ کی گھڑی پہنے ہوئے تھا۔ اور ہمیشہ کی طرح اپنی پتھر کی انگوٹیء کالے رنگ کی شال اپنے شانو پر ڈالے خوبرو نوجوان لگ رہا تھا۔

عمر کالے رنگ کے کرتا شلوار میں ملبوسء بکھرے ہوئے بال ماتھے کو چھو رہے تھے اور ہمیشہ کی طرح سفید شال شانو پر ڈالے ہوے تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دونوں بچپن کی دوست تھے دونوں نے ایک ہی مدرسے سے قرآن حفظ کیا ہیں اور آگے کی پڑھائی بھی ساتھ کی لیکن کبھی ایک دوسرے کی گھر والوں سے نہیں ملے۔

یار اتنا اُداس کیوں ہے آج کچھ ہوا ہے "عمر نے زوہان کو ہی دیکھتے ہوئے کہا "

اُسکے چہرے کے اُتار چڑھاؤ دیکھ کر وہ اور بھی پریشان ہو گیا اور پھر سے گویا ہوا۔

"یار خان صاحب کیا ہو گیا ہے بتاؤ بھی "

عمر اکثر اُسے خان صاحب یا جانی کا لقب دیتا تھا

نہیں یار کچھ نہیں ہوا ہے بس دِل پریشان ہے۔"زوہان نے سنجیدگی سے کہا"

مسجد چلتے ہیں قاری صاحب سے بھی مل آتے ہیں۔"یہ بول کر اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا۔ "

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے"چلو عمر نے یہ اُسکی بات کا جواب دیا۔"

ویٹر کو بلایا اور بل پے کیاء کیونکہ جب سے زوہان آیا تھا جب سے صرف اُسے کافی ہی پی رہا تھاء اور عمر اُسے دیکھ رہا تھاء کیونکہ وہ جب بھی پریشان ہوتا تو صرف کافی پیتا ہے یہ عادت اسکی بہت پرانی ہے۔

اُسنے بل پے کیا اور دونوں ساتھ ہو گاڑی میں بیٹھ گئے گاڑی عمر چلا رہا تھا۔

اُسنے گاڑی جب روکی جب وہ مسجد تک آگیا گاڑی پارکنگ میں لگا کر وہ دونوں مسجد کی اندر داخل ہوے۔

وضو کیا اور نماز ادا کی وہ دعا مانگ رہے تھے ءجب قاری صاحب نے دعا پوری کی تو وہ لوگ وہی بیٹھ گی کچھ دیر بعد مصطفی قاری صاحب آئے اور انکے ساتھ ہی بیٹھ گئے عمر نے اور زوہان نے اُنکو سلام کیا اور انکا ہاتھ چوما کیسے ہو بیٹوں قاری صاحب اُن سے گویا ہوئے۔

الحمدللہ ہم ٹھیک ہیں بس آج آپکی یاد آرہی تھی۔" عمر نے نرمی اور خلوص سے اُنکو کہا"

میرے بیٹوں میں نے تمہیں بچپن میں قرآن حفظ کروایا ہے میں تم دونوں کو جانتا ہو اور آج" مجھے زوہان کچھ اُداس لگ رہا ہے۔" اُنہوں نے زوہان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

زوہان نے قاری صاحب کی طرف دیکھا اور بے جان سے مسکراہٹ کو ہونٹوں پر لایا۔اور گیا ہوا نہیں قاری صاحب میں اُداس نہیں ہوں لیکن پریشان ضرور ہوں۔" اُس نے نظرے " جھکاتے ہوئے کہا

مجھ میں اتنا حوصلا نہیں ہے کے میں اپنے استاد سے ایسی قسم بات کر سکو" اُسنے ہلکا سا گردن کو" اوپر اٹھایا۔

www.novelsclubb.com

قاری مصطفیٰ اسکی بات بہت اطمینان سے سن رہے تھے ء

جب اُسنے بات پوری کی ء تو قاری صاحب نے کہا

بیٹا تم میرے شاگرد ہو مجھے فخر ہے لیکن میں صرف تمہارا استاد نہیں باپ بھی ہو ایک بیٹا باپ" سے کیا کبھی کوئی بات چھپاتا ہے بتاؤ ؟ اُنہوں نے سوالیہ انداز میں کہا

زوہان جو نظر کو جھکائے انہیں اطمینان سے سن رہا تھا۔

قاری صاحب میری پریشانی ی۔ی۔یہ۔ہ۔ہ۔ہے ک۔کہ "اس نے رُک رُک کے کہا"

"قاری صاحب و۔وہ ن۔نا مجھے محبت ہو گئی ہے۔"

یہ بول کر اُسنے سر نیچے جھکا دیا اور اسکی آنکھوں سے آنسو نکلنے لگے۔

www.novelsclubb.com

بیٹا کون ہے وہ بچی" قاری صاحب نے اُسے پوچھا"

پتہ نہیں بس ایک بار دیکھا تھا اور اُنکی آنکھیں انکے حجاب سے مجھے محبت ہو گئی ء میں نے اُسے" سچے دل مانگا ہے اللہ سے لیکن وہ مجھے نہیں ملی اگر وہ کسی اور کی ہو گئی یہ تصور ہی مجھے مار دیتا ہے ء "میں نے کبھی نہیں سوچا تھا ء کہ کسی غیر محرم سے اتنی محبت ہو جائیگی مجھے۔

اُسنے قاری صاحب کو دیکھا اور اپنے آنسو ہاتھوں سے صاف کیے اور نظرے جھکا لی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

قاری مصطفی نے پہلے اسے اطمینان سے سنا اور پھر گویا ہوئے۔

"بیٹا حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہا کا ایک قول ہے۔"

انسان کو اگر کسی ایسے شخص سی محبّت ہوتی ہے جسے وہ بالکل نہیں جانتا تو جب دنیا میں اللہ نے"
روحوں کو اُتارا تھا دنیا میں، ایک جگہ ہے عالم ارواح جہاں سب اکٹھا ہوئے تھے تو وہ دونوں ساتھ
تھے آپس میں اُتارا گیا تبھی اُنہیں ایک دوسرے سے محبت ہوتی ہے لیکن

" یہاں میں اُس محبت کی بات نہیں کر رہا۔ "

جہاں معاشرے میں دونا محرم شادی سے پہلے تعلق رکھتے ہیں، رات رات بھر فحاشی والی"
باتیں ہوتی ہیں اس کی وجہ سے محبت بدنام ہے، محبت وہ ہوتی ہے جو تم نے کی اُسے پانے کی لئے
کسی غلط کام میں ملوث نہیں ہے تم نے اللہ سبحان و تعالی سے مانگا بیٹے تمہارے محبت پاک ہ لیکن
کبھی بھی بغیر نکاح کے کسی سے بھی کسی قسم کا کوئی تعلق مت رکھنا کسی غیر محرم سے کیوں کے
وہ حرام ہے اگر محبت پاک ہے میرے دعا ہے اللہ تمہاری محبّت کو تم سے ملوادے لیکن اگر نہ
"ملے تو بھی اللہ سے مایوس مت ہونا اُسے دعا کرنا وہ ضرور تمہارے حق میں بہتر کرے گا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB
www.novelsclubb.com

'یہ بول کر اُنہونے اُن دونوں کی سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرا اور وہاں سے چلے گئے'

وہ دونوں ابھی سکتے میں ہی تھیء کہ اچانک ایک بچا بھاگتا ہوا عمر سی ٹکرایا دونوں ایک دم بوکھلا گئے اور کھڑے ہوگئی جانے کے لیے وُہ دونوں مسجد سے باہر نکلے اور گاڑی میں بیٹھ گئے، عمر نے گاڑی سٹارٹ کی اور روانہ ہو گئے، لیکن دونوں میں سے کوئی کچھ نہیں بولا گاڑی خاموشی کی رفتار سے سڑک پر تھی، کہ اچانک وہ دو لڑکیاں سامنے آ گئیں۔

عمر نے فوراً سے بریک مارا جس سے وہ دونوں بچ گئی۔

دونوں گاڑی سے باہر نکل کر آئے تو اُن دونوں نے لڑکیوں کو سہارا دینا چاہا جس میں سے ایک نے عمر کا ہاتھ تھام کر کھڑی ہوگئی لیکن دوسری نے منع کر دیا وہ جیسے تیسے کر کے مشکل سے کھڑی ہوئی، لیکن جب زوہان نے اُسے دیکھا اسکی آنکھوں میں ایک چمک اُترائی و تو کچھ بول ہی نہیں پا رہا تھا۔

آپ لوگ ٹھیک ہیں، کافی خون نکل رہا ہے آپکی پیر سے چلے میں ہسپتال لے جاتا ہو۔" عمر نے" یہ بول کر نظریں نیچے جھکا لیں۔

اب کی بار عمر ناول سے مخاطب ہوا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"چلے ہم اپ دونوں کو ہسپتال لے چلتے ہیں بہنوں۔"

آمنہ تم چلوگی پیدل بہت خون نکل رہا ہے یار"اُس نے آمنہ کی حالت کو مد نظر رکھتے ہوئے" کہا

اُسے سہارا دیا لیکن وہ نہیں چل پا رہی تھی۔

ایک طرف زوہان خوش تھا کی دعائیں اتنی جلدی قبول ہوتی ہیں اور دوسری جگہ اُسے دکھ تھا کے اسکو اتنا زخم لگا ہے۔

پورے راستے گاڑی میں خاموشی تھی صرف آمنہ کی سو سو کرنے کی آواز آرہی تھی کیوں کے اُسے واقعی کافی زور کی لگی تھی۔

بہن آپ چپ ہو جائے بس ہم ہسپتال جا رہے ہیں۔عمر نے اسے نرمی سے کہا

زوہان تو کچھ بولنے کی حالت میں ہی نہیں تھا اُسے یقین نہیں آرہا تھا کی آج دو سال بعد وہ اُسکے سامنے ہے لیکن اُسے تکلیف بھی تھی کہ وہ اس حالت میں ہے۔

آمنہ بس کچھ نہ بولی بلکہ سیٹ پر سر رکھ کر انکے موندلی اسکی یہ حالات و شیشے میں دیکھ چکا تھا۔

عمر گاڑی تھوڑی تیز چلاؤ پلیز۔"اس نے عمر سے سنجیدگی سے کہا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچھ دیر بعد وہ لوگ ہسپتال آ گئے۔نوال نے آمنہ کو سہارا دے کر اٹھایا اور اندر لے گئی۔

" نوال میں کسی بھی میل ڈاکٹر کو نہیں دیکھاو گی۔"

یہ بات زوہان نے سن لی وہ آگے گیا اور اندر لیڈی ڈاکٹر کا پوچھ کر وہاں جانے کا کہا اور دونوں خود باہر انتظار کرنے لگے۔

جب وہ اندر گئی تو عمر زوہان کی جانب بڑھا

ہاں خان صاحب یہ ہے بھابھی "عمر نے زوہان سے کہا"

جی یہی ہیں آپ کی بھابھی بس دعا کرے جانی۔"زوہان نے سنجید گی سے کہا"

ءویسے تجھے کیسے پتا"زوہان نے عمر کو سوالیہ انداز میں کہا

www.novelsclubb.com

بیٹا میں نے تیری آنکھوں میں کشش دیکھی اور ٹھاٹھے مارتا ہوا محبت کا سمندر۔"یہ بول کر "

عمر کا جاندار قہقہ ہوا میں گونجا۔

اچھا اچھا سہی ہے۔"زوہان نے اسے گھوری سے نوازا"

' اتنے میں ایک ڈاکٹر باہر آئی اور ساتھ میں وہ دونوں بھی'

جی انکا پیر کافی زخمی ہوا ہے آپ انکے پٹی روز چینج کروائے اور لازمی انہے زیادہ چلنے مت دیجیۓ گا۔"ڈاکٹر نے زوہان کو سنجیدگی سے سمجھایا

ٹھیک ہے ڈاکٹر صاحبہ ویسے انکا پیر کب تک ٹھیک ہو جائے گا۔"عمر نے کہا"

مجھے نہیں لگتا کے جلدی ٹھیک ہو گا کم از کم ایک یا دو ہفتے لازمی لگے گی بس آپ نے انہیں چلنے نہیں دینا تھینک یو۔"

وہ یہ بول کر چلی گئی

چلیں بہن ہم اپ کو چھوڑ دیتے ہیں۔"عمر نے آمنہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا"

نہیں بھائی ہم کسی رکشے سے چلے جائیں گے آپکو زحمت ہو گی شکریہ"امنہ نے عمر کو سنجیدگی سے کہا"

بھائی بھی کہتی ہیں اور بھائی کہ فرض سے بھی منع کرتی ہیں۔"عمر نے مایوسی سے کہا"

یار دیکھو رکشے سے کیسے اُترو گی تم چل لیتے ہیں۔"نوال نے امنہ سے کہا "

آمنہ نے اُسکی بات کو سمجھ کر سر اثبات میں ہلایا

وہ یہ کہ کر آگے جانے لگتی ہے اُسے سہارا دیکر گاڑی میں بیٹھاتی ہے اور خود بھی بیٹھ جاتی ہے۔

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ دوائی وقت پر لیجیے گا اور کل بھی پٹی بدلوا لیجیے گا لازمی" زوہان نے امنہ سے کہا "

یہ بول کر وہ فرنٹ کے شیشے میں دیکھتا ہے اور اسکی آنکھیں امنہ کی آنکھوں سے ملتی ہیں تو وہ '

' فوراً نیچے کر لیتا ہے اور ہلکا سا مسکراتا ہے

امنہ کہتی ہے کی ٹھیک ہے جزاک اللہ ہماری اتنی ہیلپ کرنے کے لئے "

(بارک اللہ فیکم) زوہان فوراً سے جواب دیتا ہے

وہ انہیں گھر چھوڑتے ہیں اور اپنے گھر کو روانہ ہو جاتے ہیں

عشقِ سفر میں محبوب

!! کا ادب لازم ہے

جاری ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842